تعویذ گنڈہ لٹکانے کا حکم

گنڈہ: اس سے مراد وہ چیزیں ہیں جنھیں لوگ نظر بد، جن اور بھوت پریت کے شر سے حفاظت کے لیے اپنے بچوں کے گلوں میں لٹکاتے ہیں. اسی طرح آفات ناگہانی اور مصائب و پریشانیوں سے نجات، نظر بد اور حسد کو دور کرنے اور حصول برکت کے لیے گاڑیوں، چوپایوں، گھروں اور دکانوں پر آویزاں کرتے ہیں۔ یہ ساری چیزیں شرک میں داخل ہیں، فرمان نبوی ﷺ ہے:

((إِنَّ الرُّقَى، وَالتَّمَائِمَ ، وَالتِّوَلَةَ شِرْكٌ))

[رواه أحمد وأبو داود وابن ماجة والحاكم وصححه]

" بلا شبہ - شرکیہ - جھاڑپھونک، تعویذ گنڈے اور تولہ - اعمال محبت - شرک ہیں."

(**تولہ**: یہ ایک جادوئی عمل ہے جس کے بارے میں ان (جادو کرنے اور کروانے والوں) کا یہ گمان ہوتا ہے کہ اس کی وجہ سے بیوی' شوہر کی نظر میں محبوب بن جاتی ہے اور شوہر' بیوی کی نظر میں محبوب ہوجاتا ہے۔)

عقبہ بن عامر الجهني رضي الله عنه بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

((من علق تميمة فقد أشرك)) [رواه أحمد]

"جس نے تعویذ گنڈہ لٹکایا اس نے شرک کیا."

نیز عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے پیغمبر ﷺ سے فرماتے ہوئے سنا:

((من تعلق تميمة فلا أتم الله له)) [رواه أحمد]

"جس نے تعویذ گنڈہ لٹکایا اللہ اس کی مراد پوری نہ کرے."

عبد اللہ بن عکیم رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً روایت ہے:

((من تعلق شيئا وكل إليه)) [رواه أحمد والترمذي والحاكم وصححه]

"جو شخص کوئی چیز لٹکاتا ہے وہ اسی کے سپرد کردیا جاتا ہے۔"

سعید بن جبیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

((من قطع تميمة من إنسان كان كعدل رقبة)) [رواه ابن أبي شيبة في المصنف]

"جس نے کسی انسان سے تعویذ یا گنڈہ کاٹ دیا تو وہ ایک گردن آزاد کرنے کے برابر ہے."

Prepared by: atazia75@gmail.com

Courtesy: islamhouse.com